سوال

وطئ کر (595) حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ی کی دبر (پاخانہ والی جگہ) میں وطئ کرنے کا کیا حکم ہے، کیا اس پر کوئی کفارہ بھی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

تہ!

بعد!

ہے.

ہیے.

شیخ ابن باز رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا:

ی سے دبر میں وطئ کرنے کا حکم کیا ہے، اور کیا ایسا کرنے والے پر کوئی کفارہ بھی ہے؟

شیخ رحمہ اللہ نے جواب دیا:

"عورت کی دبر میں وطئ کرنا کبیرہ گناہ ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

«مَلْعُونٌ مَنْ أَتَى امْرَأَتَهُ فِي دُبُرِهَا» رواه أبو داود (2162) وحسنه الألباني في صحيح أبي داود.

"جو شخص اپنی بیوی کی دبر میں وطئ کرے وہ ملعون ہے"

بر (2162) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابوداود میں اسے حسن قرار دیا ہے.

ر ایک حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

«لا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى رَجُلٍ أَتَى رَجُلًا أَوْ امْرَأَةً فِي الدُّبُرِ» وحسنه الألباني في صحيح الترمذي (1166)

ہ سبحانہ وتعالی ایسے شخص کی جانب نہیں دیکھے گا جو کسی مرد سے بدفعلی کرے یا اپنی بیوی کی دبر میں وطئ کرے"

بر (1166) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے حسن قرار دیا ہے.

ہیے:

لِمَن تابَ وَءامَنَ وَعَمِلَ صـٰلِحًا ثُمَّ اهتَدىٰ ٨٢.... سورة طه

''یقینا میں ایسے شخص کو معاف کردیتا ہوں جو توبہ کرتا اور ایمان لاکر اعمال صالح کرتا اور پھر راہ ہدایت اختیار کرتا ہے''

رایک مقام پر ارشاد باری تعالی ہے :

لَّذينَ لا يَدعونَ مَعَ اللَّهِ إِلـٰهًا ءاخَرَ وَلا يَقتُلونَ النَّفسَ الَّتى حَرَّمَ اللَّهُ إِلّا بِالحَقِّ وَلا يَزنونَ وَمَن يَفعَل ذٰلِكَ يَلقَ أَثامًا ٦٨ يُضـٰعَف لَهُ العَذابُ يَومَ القِيـٰمَةِ وَيَخلُد فيهِ مُهانًا ٦٩ إِلّا مَن تابَ وَءامَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صـٰلِحًا فَأُولـٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّـٔاتِهِم حَسَنـٰتٍ وَكانَ اللَّهُ غَفورًا رَحيمًا ٧٠.... سورة الفرقان

ہیٰ''اور وہ [illegible]''

سے روز قیامت دوہرا عذاب دیا جائیگا اور وہ اس عذاب میں ہمیشہ رہے گا''

''مگر وہ [illegible] (68-70).

[illegible].

را (فتاوی اسلامیۃ (256/3).

م بھوتی رحمہ اللہ کا کہنا ہے :

[illegible] کفارہ نہیں " انتھی

ع (190/5)

ں انہوں نے صراحت کی ہے کہ یہ ایسی معصیت ہے جس میں کوئی کفارہ نہیں.

م :

[illegible] :

[illegible] :

: جان بوجھ کر جھوٹی قسم اٹھانے کو غموس کہا جاتا ہے.... اور یہ اس سے بھی بڑھ کر ہے کہ اسے کفارہ ختم کرے " انتھی

ل (406/4) اور المدونۃ (577/1) میں بھی یہی درج ہے.

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

1